سوال

(234)اجنبی مردوں کا عورت کو قبر میں اتارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ایک ٹانگ کٹی ہوئی ہے۔ میری بیوی بیمار ہوگئی اوراسے مملکت کے ایک ہسپتال میں داخل کرلیا گیا میں اس کی وفات تک اس کے ساتھ ہی تھا پھر وفات کے بعد اس کو ایمبولینس کے ذریعہ ہسپتال کے عملہ کے ساتھ قبرستان منتقل کردیا گیا جبکہ میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ قبر میں اتارتے وقت ان اجنبی مردوں نے اکیلے ہی اس کو قبر میں اتارا کیونکہ میں اپنی ٹانگ کے کٹا ہونے کی وجہ سے معذور تھا میں اس مسئلہ میں پریشان ہوں کیا اس میں مجھ پر کوئی گناہ ہے اور کیا عورت کو اجنبی مردوں کا قبر میں اتارنا کوئی قابل اعتراض بات ہے؟ جواب ارشاد فرما کر مجھے مستفید کیجئے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کو غیر محرم مرد قبر میں اتاریں تو اس میں کوئی حرج نہیں عورت کے سفر کرنے کےلیے محرم کا ساتھ ہونا مشروط ہے نہ کہ اس کو قبر میں اتارنے کےلیے۔ (سماحة الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 221

محدث فتویٰ